نمونہ سلف مولانا حافظ عبدالستار حسن کا سانحہ ارتحال

تمام دینی وتعلیمی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ ممتاز عالم دین حافظ عبدالستار حسن طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حافظ صاحب مرحوم عالم باعمل اور نمونہ سلف تھے۔ آپ بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ بہت ملنسار خلیق اور مہربان تھے۔ حفظ القرآن کے بعد دینی تعلیم جامعہ سلفیہ میں مکمل کی اور جامعہ سلفیہ میں ہی درس وتدریس کے فرائض سرانجام دینے لگے اور ایک عرصہ تک ایک خدمت کی۔ طلبہ کے ساتھ آپ کا رویہ انتہائی مشفقانہ ہوتا۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت خصوصی توجہ دیتے۔ طلبہ کی ضروریات کا بخوبی اہتمام کرتے۔

آپ للّٰہیت کے پیکر تھے۔ سلیم الطبع تھے۔ بہترین وعظ کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پُرسوز آواز سے نوازا تھا۔ قرآن حکیم کی تلاوت' خوش الحانی سے کرتے تھے۔ جامعہ میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

آپ کے صاحبزادے مولانا عبدالغفار اور بھانجے مولانا سعید اطہر اور مولانا عبدالحفیظ جامعہ سلفیہ سے تعلیم یافتہ ہیں اور آپ کا بہترین صدقہ جاریہ ہیں۔

کچھ عرصہ قبل علیل ہوئے۔ مختلف ہسپتالوں سے علاج جاری تھا۔ شوکت خانم میں چیک اپ کرانے کے بعد واپس جاتے ہوئے فیصل آباد کے قریب انتقال فرما گئے۔ آپ کی نمازِ جنازہ لیہ میں ادا کی گئی۔ امامت کے فرائض پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی نے انجام دیئے۔ آپ کی نمازِ جنازہ میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ ان کی وفات' حسرت آیات پر دلی صدمے کا اظہار کرتا ہے اور لواحقین سے ہمدردی اور تعزیت کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائیں اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازیں۔

دعائے صحت کی اپیل

رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن طاہر

تمام احباب اور بہی خواہوں کو یہ جان کر دلی مسرت ہوگی کہ رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن صاحب رو بہ صحت ہیں اور آہستہ آہستہ مزید افاقہ ہو رہا ہے۔ اُمید ہے چند دن تک مکمل صحت مند ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

میاں نعیم الرحمٰن صاحب گزشتہ دنوں معمول کے ٹیسٹ کروانے شوکت خانم ہسپتال گئے تھے۔ جہاں ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ جس کی وجہ سے آپ بے ہوش ہو گئے تھے۔ جہاں انہیں انتہائی نگہداشت وارڈ میں رکھا گیا۔ ڈاکٹروں نے خصوصی توجہ دی۔ اس کے ساتھ آپ کے عزیز و اقارب' بہی خواہوں اور احباب کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرمایا اور آپ ہوش میں آ گئے۔ وللہ الحمد۔ کمزوری اور نقاہت کی وجہ سے ابھی گفتگو وغیرہ نہیں کرتے۔ جبکہ علاج جاری ہے اور ڈاکٹر پُر اُمید ہیں کہ آپ بہت جلد مکمل صحت یاب ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

آپ کی علالت پر احباب جماعت' بہی خواہوں' علماء کرام اور مشائخ عظام نے اندرون اور بیرون ملک سے بذریعہ ٹیلی فون رابطے کیے اور اپنی تشویش اور پریشانی کا اظہار فرمایا۔ نیز پُر خلوص دعائیں فرمائیں۔ ہم ان تمام احباب اور مشائخ عظام کے شکر گزار ہیں جنہوں نے بار بار خیریت دریافت کی اور دعائیں کیں۔ ہم خصوصی طور پر امام کعبہ معالی الشیخ محمدؒ بن عبداللہ السبیل اور ان کے فرزند ارجمند الشیخ

عبدالمجید السبیل،فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر خالد الغامدی اور فضیلۃ الشیخ فیصل کے شکرگزار ہے جنہوں نے مسجد الحرام میں دعائیں کیں اور مسلسل رابطہ رکھا۔اسی طرح مولانا عبدالمالک مجاہد،ڈاکٹر عبدالقادر،مولانا عارف جاوید محمدی کویت،برادرم خالد علوی (قطر) کے بھی شکرگزار ہیں،جو خصوصی دعاؤں سے نوازتے رہے۔

ہم تمام احباب سے مزید درخواست گزار ہیں کہ وہ میاں نعیم الرحمٰن صاحب کے لیے دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں۔اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی فاروق آبادی

جماعت کی معروف روحانی و دینی شخصیت مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے بزرگ رہنما حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع شیخوپورہ پر گذشتہ دنوں فالج کا حملہ ہوا، جس کی بناء پر وہ صاحب فراش ہیں۔اپنے گھر فاروق آباد میں زیر علاج ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

حکیم علامہ محمد ابراہیم طارق صفدرآبادی

جماعت کے دیرینہ کارکن،معروف خطیب حضرت علامہ حکیم محمد ابراہیم طارق،امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث تحصیل صفدرآباد ضلع شیخوپورہ،ان دنوں عارضہ قلب میں مبتلا ہیں۔اب لاہور سے اپنے گھر منتقل ہو چکے ہیں۔

جامعہ سلفیہ کے اساتذہ حافظ مسعود عالم،مولانا محمد یونس بٹ،چوہدری محمد یاسین ظفر نے تمام بزرگوں کی عیادت کی اور ان کی صحت کے لیے دعا فرمائی۔

قارئین سے گزارش ہے کہ وہ تمام بیماروں کے لیے خصوصی دعا فرمائیں۔اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆